سلام، مفتی صاحب ہمارے گاوں میں ایک غریب
ٹیکسی ڈرائیور دوسرا کباڑ کا کام کرتا ہے لیکن
وہ رہتے قادیانوں کے گھر میں ہے وہ کرایہ نہیں
دیتے اب گاوں کے مولوی صاحبان انہیں یہ گھر
چھوڑنے کے لیے مسلسل دباو ڈال رہے ہیں اور ان
مساجد میں ان مسلمانوں سے بائیکاٹ کا کہہ رہے
ہیں۔ ان قادیانی نواز کے القاب دئیے گئے ۔ سر یہ
لوگ چلیں جائیں گئے پھر نئے کرایہ دار آجائینگے
گاوں والوں نے اتنا ٹرچر کیا کہ کہتا ہے کہ بس
میری بیوی بچوں کو مار دو کہ جان جھوٹ
جائے۔مولوی صاحبان انکو کہتے ہیں۔ کہ تمھارے
ایمان کو خطرہ ہے حالانکہ یہ کچھ 20 سال سے
قادیانیوں کا ڈرائیور رہا ہے اج تک سالم مسلمان
ہے، داڑھی نماز گزار ہیں۔ اب تو انکے ساتھ
ڈرائیونگ نہیں کرتا لیکن وہ قادیانی شہر کو
شفٹ ہوگئے اور یہ گاوں میں انکے پرانے گھر
میں بغیر اجرت کے رہا رہ ہے، یہاں کے علماء
فرماتے ہیں کہ اگر گھر نہیں چھوڑا تو بائیکاٹ
کرینگے اور تم قادیانی نواز ہو اور قادیانوں کو
دعوت بھی نہیں دی جا سکتی حالانکہ ان لوگوں
کا دادا قادیانی تھا انکے بچے قادیانی پیدا ہوئے
پھر زندیق کیسے؟ مہربانی فرما کر جلدی اس کا
جواب دیں اگر مزید کچھ پوچھنا ہو تو میرا نمبر
لکھا ہے، اس شخص کو گھر چھوڑنے کی مہلت
ملی ہے اسلیے یہ فتویٰ بہت ضروری ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجواب حامداومصلیا

قادیانی دوسرے کفار کے مقابلے میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے زیادہ خطرناک ہیں۔ کیونکہ عام کفار اپنے آپ کو غیر مسلم کہتے ہیں، اور کھلے دشمن سے اتنا خطرہ نہیں ہوتا، جبکہ قادیانی خود کو مسلمان کہتے ہیں، اس سے عام مسلمانوں کو دھوکہ ہوجاتا ہے، اور ان کے فریب میں آکر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، اسلئے عام کفار کے مقابلے میں قادیانیوں سے زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ان کے ساتھ معاملات کرنا ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔ لہذا سخت مجبوری کے بغیر ان کے ساتھ معاملات نہ کئے جائیں۔

صورت مسئولہ میں قادیانیوں کے مکان میں رہنے والے شخص کی اگر استطاعت ہو کہ اپنے لئے دوسری رہائش کا انتظام کرسکیں تو قادیانیوں کے گھر میں نہ رہے۔ اگر گنجائش نہ ہو تو علاقے کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ ان کی رہائش کا انتظام کریں۔ اگر علاقے کے لوگ بھی انتظام نہیں کرتے تو مجبوری میں اس گھر میں بغیر کرایہ کے رہنے کی گنجائش ہے۔ مجبوری اور عام حالات کے احکام میں فرق ہوتا ہے، اسلئے مجبوری کی صورت میں ان پر سختی کرنا درست نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/محرم الحرام ۱۴۴۱ھ

۱۸/ستمبر ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

محمود اشرف غفر اللہ

19-09-2019

مفتی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۶/۲۱۰۷
۱۴۴۱/۱/۱۹
۲۰۱۹/۹/۱۹